مشق

۱۔اردو میں ترجمہ کیجیے:

می رفتم ۔می نشست ۔می خندیدید۔ می خفتند ۔ می نوشتی۔ می پروردند۔ می گفت۔ ہمی یافت

۲۔فارسی میں ترجمہ کیجیے:

تم پڑھتے تھے۔وہ آتے تھے۔میں کھاتا تھا۔وہ لوگ قران مجید پڑھتے تھے۔تو اپنا سبق یاد کرتا تھا۔
ہم لوگ دوڑتے تھے۔

۳۔سوالات:

(i) ماضی استمراری اور ماضی بعید میں کیا فرق ہے؟

(ii) مصدر ''شناختن'' سے ماضی استمراری کی پوری گردان کیجیے۔

(iii) ''می رفتی'' کیا صیغہ ہے؟ ''ہم پہنچاتے تھے'' کی فارسی بنائیے۔''می گریختند'' کا ترجمہ کیجیے۔

ماضی بعید اور ماضی استمراری میں آیے ہویے افعال کے مصادر اور ان کے معانی۔

دادن	:	دینا	خندیدن	:	ہنسنا
خفتن	:	سونا	نوشتن	:	لکھنا
پروردن	:	پالنا	یافتن	:	پانا
شناختن	:	پہچاننا	گریختن	:	بھاگنا
خوردن	:	کھانا	دویدن	:	دوڑنا

درسِ دہم

ماضی احتمالی (شکی) کی تعریف:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہوئے زمانے میں ہوئے کام کے اندر شک سمجھا جائے۔ اسی لیے اس کو ماضی شکّی بھی کہتے ہیں۔

ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ:

ماضی مطلق کے آخر میں ''ہ باشد'' بڑھا کر ماضی احتمالی بناتے ہیں۔

ماضی احتمالی کی گردان

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	پرورده باشد	پرورده باشند	پرورده باشی	پرورده باشید	پرورده باشم	پرورده باشیم
اردو	اس نے پالا ہوگا	ان لوگوں نے پالا ہوگا	تو نے پالا ہوگا	تم لوگوں نے پالا ہوگا	میں نے پالا ہوگا	ہم لوگوں نے پالا ہوگا

مشق:

ا۔اردو میں ترجمہ کیجیے:

آزاریدہ باشند۔ پرورده باشیم۔ طلبیده باشید۔گفتہ باشی۔کرده باشم۔ نشستہ باشید۔ خریده باشد

۲۔فارسی میں ترجمہ کیجیے:

حامد مدرسہ گیا ہوگا۔ان لوگوں نے سنا ہوگا۔تم بلایے گیے ہوگے۔میں نے کہا ہوگا۔اس نے کیا ہوگا۔ ہم نے سنا ہوگا۔میرا بھائی مسجد گیا ہوگا۔

ماضی تمنائی کی تعریف:

وہ فعل ہے جس سے گزرے ہویے زمانے میں کسی کام کی تمنا کی جایے۔

ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ:

ماضی مطلق کے آخر میں ''یائے مجہول'' زیادہ کر کے ماضی تمنائی بناتے ہیں۔ جیسے ''کرد'' سے ''کردے''۔

نوٹ: ماضی تمنائی کے صرف تین صیغے ہوتے ہیں۔ واحد غائب، جمع غائب اور واحد متکلم۔ باقی صیغوں میں اہل زبان لفظ ''کاش کہ'' استعمال کرتے ہیں۔

ماضی تمنائی کی گردان

صیغے	واحد غائب	جمع غائب	واحد حاضر	جمع حاضر	واحد متکلم	جمع متکلم
فارسی	رفتے	رفتندے	کاش کہ رفتی	کاش کہ رفتید	کاش کہ رفتمے	کاش کہ رفتیم
اردو	کیا اچھا ہوتا کہ وہ جاتا	کیا اچھا ہوتا کہ وہ لوگ جاتے	کیا اچھا ہوتا کہ تو جاتا	کیا اچھا ہوتا کہ تم لوگ جاتے	کیا اچھا ہوتا کہ میں جاتا	کیا اچھا ہوتا کہ ہم لوگ جاتے

مشق:

۱۔اردو میں ترجمہ کیجیے:

کاش کہ یافتی۔ کردمے ۔ کاش کہ آموختی۔ آمدندے۔ کاش کہ پرورده ایم۔ کاش کہ رفتید۔ پروردے۔نوشتمے

۲۔فارسی میں ترجمہ کیجیے:

کیا اچھا ہوتا کہ ہم لوگ جاتے۔کیا اچھا ہوتا کہ تو آتا۔کیا اچھا ہوتا کہ وہ لوگ لکھتے۔کیا اچھا ہوتا کہ میں پڑھتا۔کیا اچھا ہوتا کہ تم لوگ سنتے۔کاش کہ میرا بھائی امتحان میں کامیاب ہوتا۔

۳۔سوالات:

(i) ماضی تمنائی کس طرح بنائی جاتی ہے؟ ''گفت'' سے ماضی تمنائی کی گردان کیجیے۔

(ii) کیا اچھا ہوتا کہ وہ تعریف کرتے (اس جملے کی فارسی بنائیے)۔کاش کہ پسندید کیا صیغہ ہے؟

(iii) کیا اچھا ہوتا کہ تم پڑھتے (فارسی بنائیے)۔''پروردندے'' کیا صیغہ ہے معنی کے ساتھ بتائیے۔ ''گفتمے'' کا ترجمہ کیجیے۔

ماضی احتمالی اور ماضی تمنائی میں آیے ہویے افعال کے مصادر اور ان کے معانی

آزاریدن	:	ستانا	آموختن	:	سیکھنا
شنیدن	:	سننا			

دعا

یَااللّٰہُ یارَحمٰنُ یا رحیمُ
دلِ مارا کُن مُستَقیمُ
بحق اِیّاكَ نَعبُدُ وَاِیّاكَ نسَتَعِینُ

اے خالقِ ہر بلند و پستی   شش چیز عطا بکن زہستی
علمِ و عمل و فراخ دستی   ایمان و امان و تندرستی

☆☆☆